قانون تازیانہ ایکٹ 1909

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ کوڑوں کی سزا کے متعلق قوانین کو یکجا و ترمیم کئے جائیں لہذا بذریعہ تحریر ہذا کے ذریعے ذیل حکم ہوتا ہے۔

1۔(۱) اس قانون کو قانون تازیانہ 1909 کہا جائے گا اور

(۲) یہ پورے پاکستان میں لاگو ہوگا۔

2۔دفعہ 53 تعزیرات پاکستان میں بیان کی گئی سزاؤں کے ساتھ مجرموں کو تازیانہ بھی دیا جائے گا۔

3۔جو کوئی مندرجہ ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے یعنی

(الف) سرقہ، جس کا ذکر دفعہ نمبر 378 تعزیرات میں کہا گیا ہے جس میں مالک کے زیر قبضہ جائیداد کے ملازم یا منشی کی چوری شامل نہ ہیں؛

(ب) سرقہ جو کہ عمارت، خیمہ یا جہاز میں کی گئی ہو جسکا ذکر دفعہ 380 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے۔

(ج) سرقہ جس میں قتل یا ضرر رسانی کیلئے تیاری کی گئی ہو جس کا ذکر دفعہ 382 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے۔

(د) مخفی مداخلت بے جا نجانہ یا نقب زنی جسکا ذکر دفعہ 443 اور 445 تعزیرات پاکستان میں کی گیا ہے جو کہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے جو کہ اس دفعہ کے تحت قابل تازیانہ ہو۔

(ہ) مخفی مداخلت بے جا نجانہ بوقت شب، یا نقب زنی بوقت شب جس کا ذکر دفعہ 444 اور 446 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے جو کہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے جو کہ اس دفعہ کے تحت قابل تازیانہ ہو۔

کو اس قانون کے دفعات 4 اور 4A کے تحت تعزیرات پاکستان میں دی گئی سزا کے علاوہ تازیانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

4۔(۱) جو کوئی

(الف) ارتکاب جرم یا ارتکاب کوشش جرم، اعانت اور حملہ کا جرم، یا طاقت مجرمانہ، جو کسی عورت پر ہو جو کہ دفعہ 354 تعزیرات پاکستان کے تحت قابل سزا ہے۔

(ب) ارادی طور پر ضرر جسکی تعریف دفعہ 319 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے یا شدید ضرر جسکا ذکر دفعہ 320 مذکورہ قانون میں کیا گیا ہے۔کسی مادی چیز کو کسی کے چہرے پر پھینکنا، پھینکنے کی کوشش کرنا یا پھینکنے میں اعانت کرنا شامل ہیں۔

(ج) ارادی طور پر شدید ضرر جس کا ذکر دفعہ 325 اور دفعہ 326 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے۔میں ناک کاٹنا، ناک کاٹنے کی کوشش کرنا یا ناک کاٹنے میں اعانت کرنا یا زنی کی شکل بگاڑنا شامل ہیں۔

(د) زنا بالجبر جس کی تعریف دفعہ 375 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے کا ارتکاب کرنا یا ارتکاب کی کوشش کرنا یا ارتکاب میں اعانت کرنا شامل ہیں۔

(ہ) غیر فطری عمل جس کی تعریف دفعہ 377 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے کسی کو جسمانی ضرر کے خوف سے مجبور کرنا یا کسی کو راغب کرنا شامل ہیں۔

(و) ڈاکہ زنی کرنا یا ڈاکہ زنی کی کوشش کرتے وقت ارادی طور پر ضرر پہنچانا جس کی تعریف دفعہ 390 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہیں شامل ہیں۔

(ز) ڈکیتی کرنا جس کی تعریف دفعہ 391 تعزیرات پاکستان کی گئی ہے۔

(ح)عورت کی عفت پر حملہ کرنا، حملہ کی کوشش کرنا یا حملہ اعانت دینا جو کہ دفعہ 509 تعزیرات پاکستان کے تحت قابل سزا ہے۔کواس قانون کے دفعہ 4-A کے تحت،مذکورہ قانون کے تحت جرم،اعانت جرم،کوشش جرم کی سزا کے بدلے یا اُن کے ساتھ مزید تازیانہ کی سزا دی جا سکتی ہے۔

(4-A) جو کوئی

(الف) دس سال سے کم عمر کے مرد یا عورت کے خلاف کوئی جرم کرے،جرم کی کوشش کرے یا اعانت جرم کرے جو دفعات 363 سے 373 تعزیرات پاکستان کے تحت قابل سزا ہے۔یا

(ب)عورت کے چہرے یا جسم کو بگاڑنا یا چودہ سال کے عمر سے کم بچوں کو بگاڑنا،اُن کی کوشش کرنا،یا اعانت کرنا جو مذکورہ قانون کے دفعہ 325 اور دفعہ 326 کے تحت قابل سزا ہے۔

(ج) پالتو جانور سے متعلق یا اُسے استعمال کرتے ہوئے کوئی جرم کرنا،جرم کی کوشش کرنا یا اعانت کرنا۔

(i) مسروقہ جائیداد کی واپسی کیلئے تحفہ لینا جو کہ دفعہ 315 تعزیرات پاکستان کے تحت قابل سزا ہے۔

(ii) سرقہ جو کہ مذکورہ قانون کے دفعات 379،380، 381 یا 382 کے تحت قابل سزا ہے۔

(iii)بددیانتی سے مال مسروقہ وصول کرنا یا رکھنا جو کہ مذکورہ قانون کے دفعہ 411 کے تحت قابل سزا ہے۔

(iv) مخفی مداخلت بے جا نجانہ یا نقب زنی جو کہ مذکورہ قانون کے دفعات 453، 457،458،459 یا 460 کے تحت قابل سزا ہے۔

کو مذکورہ قانون میں ارتکاب جرم،کوشش جرم یا اعانت جرم دی گئی سزا کے علاوہ تازیانہ کی سزا دی جائیگی۔

(2) تاہم ضابطہ فوجداری 1898 کے دفعہ 393 کے تحت،مرد جو کہ پانچ سال سے زیادہ سزا شدہ ہے (جس میں سزائے موت یا جلا وطنی شامل نہ ہے) یا کوئی بھی مرد جس کو عدالت پینتالیس سال سے زیادہ عمر کا سمجھے،تو وہ ذیلی دفعہ کے تحت قابل تازیانہ نہ ہوگا۔

5۔کوئی کم سن مجرم جو کوئی جرم کرے،کوشش جرم کرے یا اعانت جرم کرے تو

(الف) کوئی بھی جرم جو تعزیرات پاکستان کے تحت قابل سزا ہے جس میں اس قانون دفعات 153A اور 505 اور باب چہارم میں ذکر شدہ جرائم اور وہ جرائم جسکی سزا موت ہے یا

(ب) کوئی بھی جرم جو کسی بھی قانون کے تحت قابل سزا ہو جسکو صوبائی حکومت نے سرکاری جریدے میں اس کا اعلامیہ جاری کیا ہو۔

کو اس جرم کے ارتکاب،کوشش ارتکاب یا اعانت پر سزا کے بدلے یا اس کے علاوہ اضافی تازیانہ کی سزا دی جائیگی۔

وضاحت:۔اس دفعہ استعمال کیا گیا لفظ "کم سن مجرم" سے وہ مجرم مراد ہے جو کہ بعد از انکوائری جس طرح عدالت ضروری سمجھے کو معلوم ہو جائے کہ وہ سولہ سال کی عمر سے کم ہے۔تمام صورتوں میں اس بابت عدالت کا اخذ شدہ فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔

6۔جب کوئی [صوبائی حکومت] [سرکاری جریدہ] میں اعلامیہ جاری کرے کہ اُس قانون کے دفعات کسی سرحدی ضلع یا ملک کے کسی بیا بانی قطعہ جو کہ اُس [صوبائی حکومت] کے تحت ہو میں لاگو ہوگا،تو کوئی بھی شخص ایسے مذکورہ اعلامیہ میں ملک کے کسی بھی ضلع یا بیابانی قطع اگر کسی جرم کا ارتکاب کرے جسکے لیے تعزیرات پاکستان کے تحت تین سال یا اس زیادہ کی سزا ہو تو ایسے شخص کو مذکورہ قانون کی سزا کے بدلے یا اس کے ساتھ اضافی تازیانہ کی سزا دی جائیگی۔

7۔ترامیم

8۔منسوخی

9۔شیڈول